# نظامت زرعی اطلاعات پنجاب


21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment


## پریس ریلیز

### صوبائی وزیر زراعت پنجاب سید حسین جہانیاں گردیزی کی ضلع ساہیوال میں کسان کارڈ کی فراہمی کیلئے منعقدہ تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت

### کسان کارڈ کے ذریعے کاشتکاروں کو تمام سبسڈیز شفاف طور پر فراہم کی جا رہی ہے جس سے زرعی پیداوار اور ڈیجیٹل خواندگی میں اضافہ ہوگا: صوبائی وزیر زراعت پنجاب سید حسین جہانیاں گردیزی

**لاہور 13 اگست 2021:** وزیر زراعت پنجاب سید حسین جہانیاں گردیزی نے ضلع ساہیوال میں کاشتکاروں کو کسان کارڈ کی فراہمی کیلئے منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ماضی کی حکومتوں نے زراعت پر توجہ نہ دی اور کسان زبوں حالی کا شکار رہا۔ان کے برعکس وزیراعظم پاکستان عمران خان نے زراعت کو اولین ترجیح دی ہے۔اب کاشتکاروں کی سہولت اور اُن کے تحفظات کے ازالہ کے لئے حکومت پنجاب نے تاریخ میں پہلی مرتبہ " کسان کارڈ" کے اجراء کا انقلابی پروگرام شروع کیا ہے جس کے ذریعے تمام سبسڈیز کو کیش ٹرانسفر کی صورت میں براہ راست کاشتکاروں کے اکاونٹ میں منتقل کی جا رہی ہے۔صوبائی وزیر زراعت پنجاب نے مزید کہا کہ مجھے خوشی ہے کہ ضلع ساہیوال میں قریباً 35 ہزار سے زیادہ کاشتکاروں نے کسان کارڈ کیلئے اپلائی کیا ہے جس میں سے قریباً 12 ہزار سے زائد کاشتکاروں کو کسان کارڈ کا اجراء کیا جا چکا ہے۔انھوں نے مزید کہا صوبہ بھر میں 3 لاکھ 55 ہزار کاشتکاروں کو کسان کارڈ مہیا کئے جا چکے ہیں۔حکومت کے اس تاریخی اقدام سے دیہی علاقوں میں ڈیجیٹیل خواندگی بڑھانے کے ساتھ کیش ٹرانسفر کی صورت میں براہ راست مالی معاونت سے کاشتکاروں کو سبسڈی کی رقم اب ان کے اکاؤنٹ میں دستیاب ہوگی جسے کاشتکار اپنی سہولت کے مطابق استعمال کر کے اپنی پیداوار اور منافع میں اضافہ کر سکیں گے۔کاشتکار ’’کسان کارڈ‘‘ کے ذریعے ATM سے براہ راست سبسڈی کی رقم حاصل کر کے بروقت بیج، کھاد اور زرعی زہریں خرید سکیں گے۔کسان کارڈ کے اجراء کے تاریخی اقدام سے پنجاب بھر کے 10 لاکھ سے زیادہ رجسٹرڈ کاشتکاروں کو سالانہ اربوں روپے کی سبسڈی فراہم کی جائے گی۔اس کے علاوہ موجودہ حکومت کاشتکاروں کی خوشحالی اور زرعی ترقی کیلئے متعدد عملی اقدامات اٹھا رہی ہے۔وزیراعظم پاکستان کے 300 ارب روپے کے زرعی ایمرجنسی پروگرام پر بھی عملدرآمد جاری ہے۔اب تک زرعی ایمرجنسی پروگرام کے تحت کاشتکاروں کو 4.4 ارب روپے کی زرعی مشینری اور تصدیق شدہ بیج سبسڈی پر فراہم کئے جا چکے ہیں جس کے نتیجہ میں زراعت کے شعبہ میں سرمایہ کاری اور میکنائزیشن کو نہ صرف فروغ حاصل ہوا ہے بلکہ زرعی پیداوار کے معیار میں بہتری اور مقامی و عالمی منڈیوں میں ہماری زرعی اجناس کی مانگ میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔کاشتکاروں کو جدید نظام آبپاشی کی فراہمی کے لئے 60 فیصد سبسڈی پر 3 ارب 62 کروڑ روپے سے جدید ڈرپ / سپرنکلر سسٹم اور 50 فیصد سبسڈی پر 42 کروڑ 90 لاکھ روپے سے سولر سسٹم کی تنصیب کی گئی ہے۔کاشتکاروں کی خوشحالی کے لئے بلاسود قرضوں، کھادوں پر سبسڈی، کراپ انشورنس سکیم اور اہم فصلوں کے زیر کاشت رقبہ اور پیداوار میں اضافہ کے لئے مالی معاونت فراہم کی جا رہی ہے۔موجود حکومت کی کسان دوست پالیسیوں کی بدولت گزشتہ سال گندم سمیت دیگر چھ اہم فصلوں کی ریکارڈ پیداوار حاصل کی جا رہی ہے۔اسی لئے زراعت کے شعبہ کیلئے ترقیاتی بجٹ میں 306 فیصد سے زائد اضافہ کیا گیا ہے اور مالی سال 22-2021 کے بجٹ میں زرعی ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کیلئے 31.47 ارب روپے سے زائد

رقم مختص کی ہے جس سے کاشتکاروں کی پیداواری لاگت میں کمی کے لئے جاری منصوبوں کو مکمل جلد از جلد مکمل کیا جائے گا۔صوبائی وزیر زراعت نے اس موقع پر کاشتکاروں سے اپیل کی کہ وہ جلد از جلد کسان کارڈ کی رجسٹریشن مکمل کروائیں تا کہ حکومت کی طرف سے فراہم کردہ سبسڈی براہ راست اُن کے اکاؤنٹ میں منتقلی سے کاشتکار بروقت زرعی مداخل خرید سکیں تا کہ اہم فصلوں کے پیداواری اہداف کو یقینی بنایا جا سکے۔تقریب میں ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) ڈاکٹر محمد انجم، ڈائریکٹر جنرل پیسٹ وارننگ پنجاب ڈاکٹر محمد اسلم، نمائندہ ایف اے او شکیل خان ڈپٹی ڈائریکٹر زرعی اطلاعات نوید عصمت کاہلوں، محکمہ زراعت کے افسران اور کاشتکاروں کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔

☆☆☆☆